

مرثیہ ۹

آگ

آگ یعنی سوزِ خلوت پروردِ جلوت نواز

بندر، ۱۳

تصنیف _____ ۶۱۹۵۹

For Tareekhwaar Nauhas visit -

www.WirsatAli.com

www.youtube.com/user/WirsatAli

For Hamd, Naat, Souz, Salaam,

Marsiya and Majlis Videos visit -

www.youtube.com/user/MahaKavi

آگ یعنی سوزِ خلوت پرورد و جلوت نواز ① گرمیِ ذوقِ صعود و عنصرِ گردنِ فراز
رنگِ مل کی کار فرما بُوئے گل کی کار ساز مَوجِ نور و مَوجِ رنگ و مَوجِ قص و مَوجِ تاز

چاندنی راتوں میں لہروں کی روانی کا نکھار

آپنج کے مانند لہراتی جوانی کا نکھار

آگ، دانائی، تامل، دور بینی، آگہی ② آگ، جولانی، حرارت، ہسکراہٹ، روشنی
آگ، ہستی، سرخوشی، مستی، جوانی، زندگی آگ، گویائی، خطابت، شاعری، پیغمبری

اوصیا کی جلوہ باری، انبیاء کی روشنی

گبر کا ایمان، ترسا کے خدا کی روشنی

ظاہر و تابندہ و درخشنده و شفاف زرق ③ زربکف، زریں کمر، لغزیدہ پا، ژولیدہ فرق
خسر و رفتار و جنبش، تاجِ دارِ غرب و شرق دل بر تابندگی، جوڑ چہراں، بنتِ برق

نوعروسِ لالہ بار و لیلیٰ پر دیں جبین

شاہدِ شامِ یلغ و دخترِ صُبحِ مُبیں

خون کی گردش میں غلطانِ نبض کی روئ پڑاں ④ تازہ صبحوں میں عیاں کجلائی راتوں میں نہاں
شمع کی صُومیں بقیں، گرداب کی روئیں گاں آگ حرفِ اولینِ خطیہِ خلاقِ حباں

ہاں نختیں شمع جاں افروز، دل کے طاق کی

سب سے پہلی مسکراہٹ لیلیٰ آفاق کی

کُنڈنی شعلوں کا ربط چھپی مکھڑوں کا ساز
باد و باران کا تختہ لالہ و نسرین کا ناز
موجہ آب و حیات و شعلہ آہن گزار (۵)

سُرمی راتوں کو زریں چادروں میں ڈھانپتی
ناچتی پہلو بدلتی، سن سناتی، کانپتی

شعلہ کار و تندر و محرور المیزاج و گرم دُور
زندہ و رقصندہ و حوالہ و غلطیدہ ضو
شعلی ہائے دما دم، آب و تاب توبہ نو (۶)
جس میں زہرہ کی کمر کا لوچ وہ طرار کو
گھومتی، گھرتی، گرجتی، گونجتی، گاتی ہوتی

آپرخ کے سنگیت میں ہر پور چٹھاتی ہوتی

آگ مطرب کا ترنم، آگ تاروں کا گداز
آگ طوفانِ نیاز و چشمہ طغیانِ ناز
آگ دُورے رنگ پرور، آگ چشمِ نیم باز (۷)
آگ جوہر کی حیا، پرور توانائی کا راز

یہ نگار برق و ش، ہر سوز میں، ہر ساز میں

گرمی انقاس میں ہے، شعلہ آواز میں

آگ کی جولانیاں، ہر جوہر محلول میں
حلقہ مشموم میں، مشروب میں، ماکول میں
راکھ میں، بھول میں، دُور میں دھوئیں میں ٹھولیں (۸)
برف میں شبنم میں یخ میں، پریناں میں پھول میں

اس تپاں گردوں کرے کے خشک تر میں آگ ہے

دشت کے سینے میں، دریا کے جگر میں آگ ہے

آگ یعنی ہر نظر میں روشنی کے سو حیا
الذراعِ جہل و کوری کا دمکتا اذنِ عام
رویتِ اشکالِ شیاہ کا درخشاں اہتمام (۹)
مژدہ تابندہ تکمیل چشمِ ناتمام

اک درخشاں زمانے کی کتاب اُلٹے ہوتے

ایک چٹکی اور دو عالم کی نقاب اُلٹے ہوتے

دولتِ جیبِ نظر، سرمایہٴ جانِ مجبور
موجِ الوانِ بہاراں، اوجِ گلِ بانگِ طیور
سرخِ افسانہٴ دیدار و اشتراقِ ظہور (۱۰) آبِ مرتابِ دیدِ بیضا و تابِ شمعِ طور

کوہِ سینا پر خراماں، بالِ بکھر اے ہوتے
عشق کو بے ہوش کرنے کی قسم کھائے ہوئے
نفعِ تاب و تب کی خامنِ فیضِ حدت کی کفیل (۱۱) قعرِ دوزخ میں بلا، ایوانِ جنت میں جمیل
گاہِ موجِ کینہ پرورد، گاہِ موجِ سبیل غیظ میں نرود، وقتِ نازِ گلِ زارِ خلیل

عرصہٴ پر خاش میں گر ز گراں تولے ہوئے
مجلدِ اخلاص میں بندِ قبا کھولے ہوئے
اور سرتابی کا جب یہ جان بن جاتی ہے آگ (۱۲) اک قیامتِ آفریں طوفان بن جاتی ہے آگ
گر ہی کا آتشیں میلان بن جاتی ہے آگ اژدر و عفریت کیا، شیطان بن جاتی ہے آگ
بندگی کو نذرِ استکبار کر دیتی ہے آگ
حکم دیتا ہے خدا، انکار کر دیتی ہے آگ

اور جب خوش ہو تو پیغامِ بقا دیتی ہے آگ (۱۳) زندگی کو اپنے دامن کی ہوا دیتی ہے آگ
ظلمتوں کو دولتِ نور و ضیا دیتی ہے آگ سنگ کو یا قوتِ احمر کی قبا دیتی ہے آگ
اور اسے ڈھونڈتو تو فرسِ سروری دیتی ہے آگ

سروری کیا چیز ہے پیغمبری دیتی ہے آگ (۶۱۹۵۹)

یہ مرثیہ جوش نے ۱۹۵۹ء میں پڑھا تھا۔ یہ مکمل مرثیہ خود جوش کے پاس بھی نہیں ہے تلاش کے باوجود اس مرثیہ کا ٹیپ بھی نہیں مل سکا۔ افکار کے جوش نمبر میں کچھ بند شائع ہوئے تھے جو شامل کتاب ہیں۔ اشاعت کے بعد جہاں بھی اس مرثیہ کا مسودہ یا ٹیپ ہو وہ مرتب کنندہ کو اشاعتِ ثانی میں درج کرنے کی خاطر مل جائے گا۔ (ض۔ ۱۔ ن)